مواخاتِ مدینہ۔مہاجرین اور انصار صحابہ کرامؓ۔ایک تحقیقی مطالعہ

Brotherhood of Madīnah–Emigrants and Helpers Ṣaḥāba(RA)–An Analysis♣

* محمد ایاز

** مختیار

Abstract

The prophet's migration to Madīna played an important role in the propagation and advancement of the religion, Islam. During the migration to Madīna, the Ansār of Madīna showed utmost hospitality and brotherhood towards their Makki brothers. The spirit of brotherhood was based on love and self-sacrifices of the Ansār and the Islamic Hijra (Lunar) year also starts from migration to Madīna. Therefore, it is imperative to write down the account of Ansār's brotherhood so that the coming generations know about their great past. Hence, this brief article (research paper) is presented before the readers. This article comprises two parts: part I has been published and this is the second and the last part—part II. In this article, I have not included the achievements and life stories of the Companions of the Holy Prophet (PBUH), but their introduction and family background has been discussed.

♣اس مضمون کا پہلا حصہ شایع ہو چکا ہے یہ دوسرا حصہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔

* اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامیات ڈیپارٹمنٹ، ایگریکلچر یونیورسٹی، پشاور

** ایم۔فل ریسرچ سکالر، اسلامیات ڈیپارٹمنٹ، ایگریکلچر یونیورسٹی، پشاور

۲۵ عمار بن یاسرؓ اور حذیفہ بن الیمانؓ

مدینہ میں عمار بن یاسرؓ اور حذیفہ بن الیمانؓ کے مابین مواخات قائم ہوا۔[1]

عمار بن یاسرؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عمار بن یاسر بن عامر بن مالک بن کنانہ بن قیس بن الحصین بن لوذیم بن ثعلبہ بن عوف بن حارثہ بن عامر اکبر بن یام بن عنس بن مالک بن اُدد بن زید بن یشجب المذحجی، العنسی، بنی مخزوم کے حلیف تھے ۔والدہ کانام سمیہؓ تھا۔یہ اور ان کے والد اسلام میں سبقت کرنے والوں میں سے تھے۔اور ان کا شمار اللہ کے لئے سزا پانے والوں میں ہوتا ہے۔چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ کا انہوں کے پاس گزر ہوتا تو فرماتے یاسر کے گھر والوں! "صبر سے کام لو تمہار ابدلہ جنت ہے۔ہجرت کے بعد تمام معرکوں میں حصہ لیا۔جنگ صفین میں علیؓ کے ساتھ دیتے ہوئے ۸۷ھ میں ۹۳ سال کے عمر میں شہید ہو گئے۔[2]

حذیفہ بن الیمانؓ کے حالات

سلسلہ نسب: حذیفہ بن الیمان، حذیفہ بن حسل بن جابر بن عمرو بن ربیعہ بن جروہ بن حارث بن مازن بن قطیعہ بن عبس بغیض بن ریث بن غطفان ابو عبد اللہ العبسی، الیمان، لقب حسل بن جابر ہے۔اکابر صحابہ کرامؓ میں سے ہے۔حذیفہ بن الیمانؓ نے غزوہ بدر میں شرکت کرنا چاہا لیکن مشرکین نے منع کیا۔غزوہ احد میں شریک ہوئے اور شہید ہو گئے۔[3]

۲۶ صہیب بن سنانؓ اور حارث بن صمہؓ

رسول اللہ ﷺ نے مواخات مدینہ صہیب بن سنانؓ اور حارث بن صمہؓ کے مابین قائم کیا۔[4]

صہیب بن سنانؓ کے حالات

سلسلہ نسب: صہیب بن سنان بن مالک بن عبد عمرو بن عقیل بن عامر بن جندلہ بن جذیمہ بن کعب بن سعد بن اسلم بن اوس مناۃ بن نمر بن قاسط بن ہنب بن افصی بن دعمی بن جدیلہ بن اسد بن ربیعہ بن نزار، ابو یحییٰ والدہ کا تعلق بنی مالک بن عمرو بن تمیم سے تھا۔سعدؓ فرماتے ہیں کہ جب آپؓ اور عمارؓ مسلمان ہوئے تو رسول اللہ ﷺ دار ارقمؓ میں تھے۔ابن عدیؒ نے حدیث بحوالہ انسؓ رسول اللہ ﷺ سے نقل کیا ہے۔سبقت لینے والے چار

افراد ہیں،میں عرب سے سبقت لینے والا،صہیبؓ روم ،بلالؓ حبشہ اور سلمانؓ فارس سے سبقت لینے والا ہے۔ آپؓ کی وفات ۳۸ھ میں ۷۰ سال کی عمر میں ہوئی۔[5]

حارث بن صمہؓ کے حالات

سلسلہ نسب: حارث بن صمہ بن عمرو بن عتیک بن عمرو بن عامر، موسیٰ بن عقبہؒ اور ابن اسحقؒ نے اہل بدر میں آپؓ کا ذکر کیا ہے۔ طبرانی نے عاصم بن عمرو کے طریق سے بحوالہ محمود بن لبید نقل کیا ہے کہ حارث بن صمہؓ نے فرمایا"احد کے روز گھاٹی میں مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا، عبدالرحمن بن عوفؓ کس طرف ہے ؟ میں نے عرض کیا میں نے انہیں پہاڑ کی جانب دیکھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس کی معیت میں فرشتے جنگ کر رہے ہیں۔ ابن اسحاقؒ سے روایت ہے کہ وہ بئر معونہ کے روز شہید ہوئے۔[6]

۲۷ عثمان بن مظعونؓ اور ابو الہیثم بن تیہانؓ

مواخات مدینہ میں عثمان بن مظعونؓ اور ابو الہیثم بن تیہانؓ بھائی رہے۔[7]

عثمان بن مظعونؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عثمان بن مظعون بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح بن عمرو بن ہصیص بن کعب بن لؤی بن غالب، القرشی ،کنیت ابو سائب ہے۔ آپؓ تیرہ افراد کے بعد اسلام لائے۔ انہوں نے ایک جماعت کے ساتھ حبشہ ہجرت کی۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ قریش ایمان لے آئے ہیں (جو بے بنیاد خبر تھی) تو واپس مکہ آئے ۔ عثمان بن مظعونؓ کے ولید بن مغیرہ کے پڑوس میں پناہ لیا۔ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ ۲ھ کے دوسرے سال فوت ہوئے۔ آپؓ مہاجرین میں فوت ہونے والے اور جنت البقیع میں دفن ہونے والے پہلے شخص ہیں۔[8]

ابو الہیثم بن تیہانؓ کے حالات

سلسلہ نسب: ابو الہیثم بن تیہان بن بلی بن عمرو بن الحاف بن قضاعہ ،بنی عبد اشہل کے حلیف تھے۔ آپؓ انصار کے نقیب تھے۔ جنگ بدر میں شہید ہوئے۔ ۲۱ھ میں فوت ہو گئے۔[9]

۲۸ عامر بن فہیرہؓ اور حارث بن اوسؓ

عامر بن فہیرہؓ اور حارث بن اوسؓ کے مابین مواخات کا رشتہ قائم ہوا۔[10]

عامر بن فہیرہؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عامر بن فہیرہ، کنیت ابو عمرو، ابو بکر صدیقؓ کے غلام، اسلام قبول کرنے والے پہلے مسلمانوں میں سے ہے۔

آپؓ ان لوگوں میں سے تھے جنہیں اللہ تعالی کی خاطر تکالیف دی گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت مدینہ میں ہم سفر رہے۔[11]

حارث بن اوسؓ کے حالات

سلسلہ نسب: حارث بن معاذ بن نعمان انصاری، اوسی، اوس کے سردار سعد بن معاذؓ کے بھتیجے تھے۔ غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں ۲۸ سال کی عمر میں شہید ہو گئے۔[12]

۲۹ عبد اللہ بن جحشؓ اور عاصم بن ثابت انصاریؓ

امام بغویؒ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ بن جحشؓ اور عاصم بن ثابت انصاریؓ کے مابین بھائی چارہ قائم کیا۔[13]

عبد اللہ بن جحشؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عبد اللہ بن جحش بن ریاب بن یعمر بن صبرہ بن مرہ بن کثیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ، کنیت ابو محمد اسدی ہے۔ ابن اسحقؒ فرماتے ہیں کہ آپؓ نے حبشہ ہجرت کی اور غزوہ بدر میں شریک ہو گئے۔ احد کے دن آپؓ کی تلوار ٹوٹ گئی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے آپؓ کی طرف وہ شاخ پھینک دی جو آپ ﷺ کے ہاتھ میں تھی چنانچہ ان کے ہاتھ میں پہنچتے ہی تلوار بن گئی اور آپؓ اسے "عرجون" (شاخ) ہی

کہتے تھے۔ امام احمدؒ نے یہ روایت نقل کی ہے کہ آپؓ کو شہید کرنے والا شخص ابوالحکم بن اخنس بن شریق تھا۔ آپؓ اور حضرت حمزہؓ ایک ہی قبر میں مدفون ہیں۔[14]

عاصم بن ثابت انصاریؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عاصم بن ثابت بن ابی اقلح بن قیس بن عصمہ بن نعمان بن مالک بن امہ بن ضبیعہ بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس انصاری، کنیت ابو سلمان ہے۔عاصم بن عمر بن خطاب کے نانا اور سابقین اولین میں سے ہیں۔ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔[15]

۳۰ ابو حذیفہ بن عتبہؓ اور عباد بن بشرؓ

مواخات مدینہ میں ابو حذیفہ بن عتبہؓ اور عباد بن بشرؓ کے مابین رشتہ اخوت قائم ہوا۔[16]

ابو حذیفہ بن عتبہؓ کے حالات

سلسلہ نسب: حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف، قرشی، عبشی، ابو حذیفہ کنیت، اولین مہاجرین میں ہیں۔ ہجرت حبشہ اور مدینہ میں شریک رہے۔رسول اللہ ﷺ کے دار ارقمؓ میں داخل ہونے سے پہلے اسلام قبول کیا۔ اپنی بیوی سہلہ بنت سہیل بن عمرو کے ہمراہ حبشہ ہجرت کی۔ غزوہ بدر، احد، خندق اور حدیبیہ میں شریک رہے۔ جنگ یمامہ میں ۵۳ یا ۵۴ سال کی عمر میں شہید ہو گئے۔[17]

عباد بن بشرؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عباد بن بشر بن وقش بن زغبہ بن زعوراء بن عبد الاشہل انصاری، الاشہلی، واقدیؒ نے فرمایا ہے کہ کنیت ابابشر ہے اور ابن عمارہ نے ابو الربیع کنیت ذکر کی ہے۔ابو عمرؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ آپؓ نے مصعب بن عمیرؓ کے ہاتھوں مدینے میں اسلام قبول کیا۔ غزوہ بدر، احد اور بعد کے تمام معرکوں میں شریک ہوئے۔ کعب بن اشرف کے قتل کرنے والوں میں سے ہیں۔[18]

۳۱ سالم بن معقل مولیٰ ابی حذیفہؓ اور معاذ بن ماعص انصاریؓ

رسول اللہ ﷺ نے سالم بن مولیٰ ابی حذیفہؓ اور معاذ بن ماعص انصاریؓ کے مابین اخوت قائم فرمایا۔[19]

سالم بن معقل مولیٰ ابی حذیفہؓ کے حالات

سلسلہ نسب: مولی ابی حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف، کنیت ابو عبد اللہ ہے۔ اسلام کی طرف سبقت کرنے والوں میں سے ہیں۔ ابن شاہینؒ فرماتے ہیں، میں ابن ابی داؤد کو سنا، سالم بن معقل ایک انصاری خاتون کے مولا تھے اور اس عورت کا نام فاطمہ بنت یعار کہا جاتا تھا۔ انہوں نے بلاصلہ آپؓ کو آزاد کر دیا تھا۔ تو ابو حذیفہؓ نے آپؓ سے عقد موالات لیا۔[20]

معاذ بن ماعص انصاریؓ کے حالات

سلسلہ نسب: معاذ بن ماعص، ناعص، معاص ابن قیس بن خلدہ بن عامر بن زریق انصاری، خزرجی، رزقی، غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ بئر معونہ میں شہید ہو گئے۔[21] جنگ یمامہ میں بھی مذکور ہے۔[22]

۳۲ عبیدہ بن الحارثؓ اور عمیر بن حمام انصاریؓ

عبیدہ بن الحارثؓ اور عمیر بن حمام انصاریؓ کے مابین بھائی چارہ قائم کیا گیا۔[23]

عبیدہ بن الحارثؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عبیدہ بن الحارث بن المطلب بن عبد مناف بن قصی، قرشی، مطلبی کنیت ابو حارث ہے۔ بقول بعض ابو معاویہ ہے۔ دار ارقمؓ میں اسلام قبول کیا۔ اپنے بھائی طفیلؓ اور حصینؓ کے ساتھ ہجرت مدینہ میں شریک ہوئے۔ آپؓ کے ساتھ مسطح بن اثاثہ بن عبادؓ بھی تھے۔[24] آپؓ مکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے اور ہجرت کے بعد غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور حضرت حمزہؓ اور علی بن ابی طالبؓ کے ساتھ مل کر عتبہ، ربیعہ اور ولید سے مبازرت کی۔[25]

عمیر بن حمام انصاریؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عمیر بن حمام بن جموح بن زید بن حرام انصاری السلمی، موسیٰ بن عقبہؒ نے شرکاء بدر میں آپؓ کا ذکر کیا ہے۔ ابن اسحقؒ کا قول ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بدر کے روز فرمایا!" اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ

قدرت میں میری جان ہے۔ آج جو شخص بھی ان کفار سے لڑے گا اور ثابت قدمی، صبر کی امید پر آگے بڑھتے ہوئے لڑ کر شہید ہو گا اسے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گاع"میر بن حمامؓ نے جب یہ ارشاد سنا تو کفار کی صفوں میں گھس گیا اور شہید ہو گیا۔[26]

۳۳ شماس بن عثمانؓ اور حنظلہ بن عامر انصاریؓ

محمد بن عمرؒ فرماتے ہیں کہ مجھے موسیٰ بن محمد بن ابراہیمؒ نے انہوں اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شماس بن عثمانؓ اور حنظلہ بن عامر انصاریؓ کے درمیان مواخات قائم فرمایا۔[27]

شماس بن عثمانؓ کے حالات

سلسلہ نسب: شماس بن عثمان بن الشرید بن سوید بن ھرمی المخزومی، بنی عامر بن مخزوم، ابن ابی حاتم فرماتے ہیں کہ مہاجرین اولین میں سے ہیں۔ موسیٰ بن عقبہؒ اور ابن اسحاقؒ نے شرکاءبدر میں آپؓ کا ذکر کیا ہے۔ اکثر اہل سیر کا اس پر اتفاق ہے کہ غزوہ احد میں شہید ہو گئے اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے۔[28]

حنظلہ بن ابی عامر انصاریؓ کے حالات

سلسلہ نسب: حنظلہ بن ابی عامر بن صیفی بن مالک بن امیہ بن ضبیعہ بن زید بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس انصاری اوسی، غسیل الملائکہ، جاہلیت میں آپؓ کے والد راہب سے جانے جاتے تھے اور دین ابراہیمی کا ذکر کرتے تھے۔ لیکن جب رسول اللہ ﷺ مبعوث ہو گئے تو اس نے حسد وعناد شروع کر دیا۔ حنظلہؓ جب مسلمان ہو گئے تو اسلام نے آپؓ کی شخصیت ایسا سنوارا کہ غزوہ احد میں شہید ہو گئے۔[29]

۳۴ شجاع بن وہبؓ اور اوس بن خولیؓ

شجاع بن وہبؓ اور اوس بن خولیؓ کے درمیان عقد مواخات قائم ہوا۔[30]

شجاع بن وہبؓ کے حالات

سلسلہ نسب: شجاع بن وہب بن ربیعہ بن اسد بن صہیب بن مالک بن کبیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ، کنیت ابو وہب، اسدی بھی کہا جاتا ہے۔ حبشہ ہجرت کی اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ طبرانیؒ کی

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آپؓ کو حارث بن ابی شمر کی طرف بھیجا تھا، جبکہ ابن وہبؒ کی روایت کے مطابق جبلہ کی طرف بھیجا گیا۔ ابن سعدؒ اور ابن الکلبیؒ کے قول کے مطابق جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔[31]

اوس بن خولیؓ کے حالات

سلسلہ نسب: اوس بن خولی بن عبد اللہ بن الحارث بن عبید بن مالک بن سالم الحبلی انصاری خزرجی، غزوہ بدر، احد، خندق اور تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ اوس بن خولیؓ مدینہ میں خلافت عثمانؓ میں فوت ہو گئے۔[32]

۳۵ محرز بن نضلہؓ اور عمارہ بن حزم انصاریؓ

محرز بن نضلہؓ اور عمار بن حزم انصاریؓ مواخات مدینہ میں بھائی رہے۔[33]

محرز بن نضلہؓ کے حالات

سلسلہ نسب: محرز بن نضلہ بن عبد اللہ بن مرہ بن کثیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ اسدی، کنیت ابو نضلہ، اخرم کے نام سے مشہور ہیں۔ موسیٰ بن عقبہؒ اور ابن اسحاقؒ نے بدری صحابہ کرامؓ میں ذکر کیا ہے۔[34]

عمارہ بن حزم انصاریؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عمارہ بن حزم بن زید بن لوذان بن عمرو بن عبد عوف بن غنم بن نجار، انصاری، ابن اسحاقؒ نے بیعت عقبہ کے شرکاء میں ذکر کیا ہے۔ ابن سعدؒ فرماتے ہیں کہ تمام معرکوں میں شریک رہے، فتح مکہ کے دن بنی مالک بن النجار کا جھنڈا آپؓ کے ہاتھ میں تھا۔ ابن اسحاقؒ نے جنگ یمامہ کے شہداء میں آپؓ کا ذکر کیا ہے۔[35]

۳۶ عمیر بن ابی وقاصؓ اور عمرو بن معاذؓ

عمیر بن ابی وقاصؓ اور عمرو بن معاذؓ میں بھائی چارہ ہوا۔[36]

عمیر بن ابی وقاصؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عمیر بن ابی وقاص مالک بن وہیب بن عبد مناف بن زہرہ، قرشی، زہری، سعد بن ابی وقاص کے بھائی ہیں۔ غزوہ بدر میں شہید ہو گئے۔[37]

عمرو بن معاذؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عمرو بن معاذ بن نعمان انصاری اشہلی، بنی عبد الاشہل سے ہیں۔ اپنے بھائی سعد بن معاذؓ کے ساتھ غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں ۳۲سال کی عمر میں شہید ہو گئے۔[38]

۳۷ سلمان فارسیؓ اور ابو درداءؓ

سلمان فارسیؓ اور ابو درداء انصاریؓ عقد مواخات میں بھائی رہے۔[39]

سلمان فارسیؓ کے حالات

سلسلہ نسب: سلمان الفارسی، کنیت ابو عبد اللہ، جو سلمان الخیر کے نام سے بھی پہچانے جاتے ہیں۔ اسلام لانے سے پہلے آپؓ کا نام مابہ بن بوذ خشان بن مور سلان بن بہوذان بن فیروز بن سہر تھا۔ اسلام سے پہلے مجوسی تھے۔[40] اسلام لانے کے بعد رسول اللہ ﷺ کے صحبت میں رہے اور آپ ﷺ کی خدمت میں لگے رہے۔ ابن عباسؓ، انسؓ، عقبہ بن عامرؓ، ابو سعیدؓ اور کعب بن عجرہؓ نے آپؓ سے روایت کی ہے۔ ہجرت کے ۳۶سال بعد فوت ہو گئے۔[41]

ابو درداء انصاریؓ کے حالات

سلسلہ نسب: اہل سیر آپؓ کے نام میں اختلاف رکھتے ہیں۔ ابن اسحقؒ نے اس طرح ذکر کیا ہے، ابو درداء عویمر بن ثعلبہ جو کہ بنی حارث بن خزرج کے تھے، ابراہیم بن منذرؒ نے عویمر بن ثعلبہ بن زید بن قیس بن عائشہ بن امیہ بن مالک بن عامر بن عدی بن کعب بن خزرج ذکر کیا ہے۔، ابو درداء انصاری کنیت پر مشہور ہیں۔[42]

۳۸ زید بن خطابؓ اور معن بن عدی بن عجلانؓ

زید بن خطابؓ اور معن بن عدی بن عجلانؓ میں رشتہ مواخات قائم ہوا۔[43]

زید بن خطابؓ کے حالات

سلسلہ نسب: زید بن خطاب بن نفیل بن عبد العزی بن ریاح بن عبد اللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لؤی، کنیت ابو عبد الرحمن، والدہ کا نام اسماء بنت وہب تھیں۔ جن کا تعلق بنی اسد سے تھا۔ زید بن خطاب اور عمرؓ بھائی تھے اور ان سے عمر میں بڑے تھے۔ عمرؓ سے پہلے مسلمان ہوئے۔ غزوہ بدر اور بعد کے غزوات میں

شریک رہے۔خلافت صدیقی ۱۲ھ میں مسلمانوں کا جھنڈا آپؓ کے ہاتھ میں تھا۔زید بن خطابؓ جنگ یمامہ میں شہید ہو گئے۔[44]

معن بن عدی بن عجلانؓ کے حالات

سلسلہ نسب: معن بن عدی بن جد بن عجلان بن البلوی، عاصم بن عدی کے بھائی، انصار کے حلیف اور اتحادی تھے۔ابن اسحاقؒ نے شرکاءاحد میں آپؓ کا ذکر کیا ہے۔عہد صدیقیؓ جنگ یمامہ میں شہید ہو گئے۔[45]

۳۹ طلیب بن عمیرؓ اور عبد اللہ بن سلمہ عجلانیؓ

طلیب بن عمیرؓ اور عبد اللہ بن سلمہ عجلانیؓ کے مابین بھائی چارے کا رشتہ قائم ہوا۔[46]

طلیب بن عمیرؓ کے حالات

سلسلہ نسب: طلیب بن عمیر یا عمرو بن وہب بن ابی کثیر بن عبد بن قصی بن کلاب بن مرہ، کنیت ابو عدی، والدہ کا نام اروی بنت عبد المطلب تھا۔ابن اسحٰق اور موسیٰ بن عقبہؒ نے حبشہ ہجرت کرنے والوں میں آپؓ کا ذکر کیا ہے۔دارارقمؓ میں اسلام قبول کیا۔ابن زبیرؒ نے فرمایا ہے کہ آپؓ اجنادین میں شہید ہو گئے۔[47]

عبد اللہ بن سلمہ عجلانیؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عبد اللہ بن سلمہ بن ملک بن حارث بن عدی بلوی، انصاری حلیف ہونے کی وجہ سے ہے۔والدہ کا نام انیسہ بنت عدی ہے۔غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔شرکاءبدر اور شہداءاحد میں آپؓ کا ذکر کیا گیا ہے۔[48]

۴۰ مرثد بن ابی مرثد غنویؓ اور اوس بن صامتؓ

مرثد بن ابی مرثد غنویؓ اور اوس بن صامتؓ کے درمیان رشتہ اخوت قائم ہوا۔[49]

مرثد بن ابی مرثد غنویؓ کے حالات

سلسلہ نسب: مرثد بن ابی مرثد الغنوی بن کناز بن حصن اَو حصین، بقول ابن اسحٰقؒ، کناز بن حصین بن یربوع بن عمرو بن یربوع بن خرشہ بن سعد بن طریف بن جلان بن غنم بن غنی بن یعصر بن سعد بن قیس بن غیلان بن مضر، مرثد بن ابی مرثدؓ بھی صحابی اور آپؓ کے والد کناز بن حصین بھی صحابی تھے۔دونوں شرکاءبدر میں سے ہیں۔ابن اسحٰقؒ کی روایت کے مطابق مرثدؓ کی شہادت ماہ صفر ۳ھ میں غزوہ رجیع میں ہوئی۔[50]

اوس بن صامتؓ کے حالات

سلسلہ نسب: اوس بن صامت بن قیس بن اَصرم بن فہر بن ثعلبہ بن غنم بن سالم بن عوف بن خزرج انصاری، غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔[51]

۴۱ واقد بن عبد اللہؓ اور بشر بن براء بن معرورؓ

عقد مواخات مدینہ واقد بن عبد اللہؓ اور بشر بن براء بن معرورؓ کے درمیان طے پایا۔[52]

واقد بن عبد اللہؓ کے حالات

سلسلہ نسب: واقد بن عبد اللہ بن عبد مناف بن عرین بن ثعلبہ بن یربوع بن حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم، تمیمی، حنظلی اور یربوعی سے مشہور ہیں۔ ابن اسحقؒ نے شرکاء بدر میں آپؓ کا ذکر کیا ہے۔ ابن ابی حاتم نے بحوالہ اپنے والد کے فرمایا ہے کہ آپؓ خلافت عمرؓ کے آغاز میں وفات پاگئے۔[53]

بشر بن براء بن معرورؓ کے حالات

سلسلہ نسب: بشر بن براء بن معرور بن صخر بن خنساء بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ، بشر بن معراء بن معرورؓ اپنے والد براء بن معرورؓ کے ساتھ عقبہ میں موجود تھے۔ آپؓ غزوہ بدر اور بعد کے مہمات میں شریک رہے۔ ابن اسحقؒ کا قول ہے کہ خیبر کے بعد جو زہریلا گوشت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا اس کے کھانے سے شہید ہو گئے تھے۔[54]

۴۲ عبد اللہ بن مخرمہؓ اور فروہ بن عمرو بیاضی انصاریؓ

رسول اللہ ﷺ نے عقد مواخات عبد اللہ بن مخرمہؓ اور فروہ بن عمرو بیاضی انصاریؓ کے مابین قائم فرمایا۔[55]

عبد اللہ بن مخرمہؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عبد اللہ بن مخرمہ بن عبد العزی بن ابی قیس بن عبد ود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی القرشی، عامری، کنیت ابو محمد ہے۔ والدہ کا نام بہنانہ بنت صفوان بن امیہ ہے۔ سابقین مسلمانوں میں سے ہیں۔ ابن مندہؒ، ابو نعیمؒ اور ابن اسحقؒ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مخرمہؓ نے جعفر بن ابی طالبؓ کے ساتھ حبشہ ہجرت کی اور مدینہ بھی ہجرت کی۔ غزوہ بدر اور بعد کے تمام معرکوں میں شریک ہوئے۔[56]

فروہ بن عمرو بیاضی انصاریؓ کے حالات

سلسلہ نسب: فروہ بن عمرو بن ودقۃ بن عبید بن عامر بن بیاضۃ انصاری البیاضی، عقبہ میں شریک رہے۔غزوہ بدر اور بعد کے معرکوں میں حصہ لیا۔[57]

۴۳ (عمرو بن عبد)ذوالشمالینؓ اور یزید بن حارث انصاریؓ

رسول اللہ ﷺ نے عقد مواخات ذوالشمالینؓ اور یزید بن حارث انصاریؓ کے مابین قائم کیا۔[58]

ذوالشمالین / ذوالیدینؓ کے حالات

سلسلہ نسب:ذوالشمالین / ذوالیدین، عمیر بن عبد عمرو بن نضلہ بن عمرو بن غبشان بن مالک بن افصی خزاعی، بنی زہرہ کے حلیف،نام میں اختلاف ہے اہل سیر نے آپؓ کا نام عمیر، عمرو یا عبد عمرو ذکر کیا ہے۔موسیٰ بن عقبہؒ نے شرکاءبدر اور شہداءبدر میں آپؓ کا تذکرہ کیا ہے۔ [59] ابن الاثیرؒ (م۔۶۳۰ھ) نے آپؓ کا لقب ذوالیدین اور نام خرباق جو بنی سلیم سے تعلق رکھتے تھے، ذکر کیا ہے۔[60]

یزید بن حارث انصاریؓ کے حالات

سلسلہ نسب: یزید بن حارث بن قیس بن مالک بن احمر بن حارثہ بن ثعلبہ بن کعب بن حارث بن خزرج انصاری، غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔[61]

آپؓ کی والدہ کا نام فسحم کی وجہ سے ابن فسحم سے جانے جاتے تھے۔[62]

۴۴ صفوان بن بیضاءؓ اور رافع بن مالک بن عجلان انصاریؓ

صفوان بن بیضاءؓ اور رافع بن مالک بن عجلان انصاریؓ کے مابین عہد مواخات قائم ہوئی۔[63]

صفوان بن بیضاءؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

صفوان بن وہب بن ربیعہ بن ہلال بن اُہیب بن ضبۃ بن الحارث بن فہر بن مالک قرشی، فہری، سہیل اور سہل بن بیضاء کے بھائی تھے۔والدہ کا نام دعد الجحدم بن امیہ تھا۔سہیل اور صفوان بن بیضاءؓ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔صفوان بن بیضاءؓ اس غزوہ میں شہید ہو گئے۔[64]

رافع بن مالک بن عجلان انصاریؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

رافع بن مالک بن عجلان بن عمرو بن عامر بن زریق، زرقی، انصاری، خزرجی، کنیت ابو مالک، بعض نے ابو رفاعہ لکھا ہے۔ عقبہ اولی اور عقبہ ثانیہ میں شرکت کی۔ غزوہ بدر میں شریک رہے۔[65]

۴۵ مصعب بن عمیرؓ اور ابو ایوب انصاریؓ

مصعب بن عمیرؓ اور ابو ایوب انصاریؓ کے مابین عقد مواخات قائم کی گئی۔[66]

مصعب بن عمیرؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

مصعب بن عمیر بن ہاشم بن عبد مناف بن عبد الدار بن قصی بن کلاب العبدری، کنیت ابو عبد اللہ ہے۔ اسلام لانے سے پہلے آپؓ نے بڑے ناز و نعمت سے زندگی گزاری اور ہمیشہ اپنے والدین کے ساتھ ہوتے تھے۔ آپؓ پہلے اسلام قبول کرنے والوں میں سے ہے۔ ابو عمرؒ نے فرمایا ہے کہ آپؓ نے بہت پہلے اسلام لایا مگر خاندان اور گھر والوں کی ڈر سے اپنے اسلام کو چھپائے رکھا لیکن جب عثمان بن طلحہؓ کو معلوم ہوا تو اس نے آپؓ کے گھر والوں کو بتایا انہوں نے آپؓ کو باندھا تا آنکہ آپؓ نے حبشہ ہجرت کی۔[67]

ابو ایوب انصاریؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

ابو ایوب انصاری نجاری، خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ، بنی غنم بن مالک بن نجار کے تھے۔ کنیت کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ والدہ کا نام ہند بنت سعد ہے۔ عقبہ، غزوہ بدر اور تمام غزوات میں شرکت کی۔[68]

۴۶ مقداد اسود کندیؓ اور جبار بن صخرؓ

رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں مقداد عمرو کندیؓ اور جبار بن صخرؓ کے درمیان مواخات کا رشتہ جوڑا۔[69]

مقداد بن اسودؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

مقداد بن الاسود الکندی، ابن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن ربیعہ بن عامر، مقداد بن عمرو جو کہ ابن الاسود، الکندی، البہرائی الحضرمی کے نام سے مشہور ہے۔ کنیت ابو معبد یا ابو عمرو ہے۔ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔[70]

جبار بن صخر انصاریؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

جبار بن صخر بن امیہ بن خنساء بن سنان، بعض نے خنیس بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ السلمی انصاری، غزوہ بدر، غزوہ احد اور تمام غزوات میں شرکت کی۔[71]

۴۷　معاویہ بن ابی سفیانؓ اور حتات بن یزیدؓ

ابن عبد البرؒ، ابن اسحقؒ ابن الکلبیؒ اور ابن ہشامؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے معاویہ بن ابی سفیانؓ اور حتات بن یزیدؓ کے مابین عقد مواخات قائم کیا۔[72]

معاویہ بن ابی سفیانؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

معاویہ بن ابی سفیان بن صخر بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف، قرشی ،اموی اور امیر المومنین تھے۔بعثت کے بعد پانچ یا سات یا تیرہ سال پہلے پیدا ہوئے۔پہلا قول مشہور ہے۔[73]

حتات بن یزیدؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

حتات ابن یزید بن علقمہ بن حوی بن سفیان بن مجاشع بن دارم تمیمی مجاشعی، بنی تمیم کے لوگوں میں ان کا ذکر کیا ہے۔جو رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک وفد میں آئے اور اسلام قبول کیا۔جب حتات بن یزیدؓ کا انتقال ہوا تو معاویہ بن ابی سفیانؓ جو کہ مواخات مدینہ میں آپؓ کے بھائی تھے، آپؓ کے وارث بنے۔[74]

۴۸　عامر بن ربیعہؓ اور یزید بن المنذر بن سرح الانصاریؓ

عامر بن ربیعہؓ اور یزید بن المنذر بن سرح الانصاریؓ کے مابین مواخات کا رشتہ قائم ہوا۔[75]

عامر بن ربیعہؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

عامر بن ربیعہ بن کعب بن ربیعہ العنزی، العدوی، عنز بکر بن وائل کے بھائی ہیں جو بنی عدی کے حلیف ہیں۔سابقین اولین میں سے ہیں۔حبشہ ہجرت کی تو آپؓ کی اہلیہ لیلیٰ بنت ابی خیثمہ آپؓ کے ساتھ تھیں۔بدر اور اس کے بعد کے معرکوں میں حصہ لیا۔سن وفات میں مؤرخین کا اختلاف ہے۔مصعب زبیریؒ کا قول ہے کہ ۳۲ھ میں وفات پائے اور واقدیؒ کا قول ہے کہ عثمانؓ کی شہادت کے چند روز بعد فوت ہوگئے۔[76]

یزید بن المنذر بن سرح انصاریؓ کے حالات اور سلسلہ نسب

یزید بن المنذر بن سرح بن خناس بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ انصاری، بیعت عقبہ میں شریک ہوئے۔ غزوہ بدر اور احد میں بھی شریک ہوئے۔[77]

۴۹ سویبط بن سعد بن حرملہؓ اور عائذ بن ماعص انصاریؓ

رسول اللہ ﷺ نے سویبط بن سعد بن حرملہؓ اور عائذ بن ماعص انصاریؓ کے مابین عقد مواخات قائم کیا۔[78]

سویبط بن حرملہؓ کے حالات

سلسلہ نسب: سویبط بن حرملۃ، سویبط بن سعد بن حرملۃ بن مالک بن عمیلۃ بن سباق بن عبد الدار بن قصی بن کلاب القرشی العبدری، والدہ بہنیدہ بنی خزاعہ سے تھیں۔ موسیٰ بن عقبہؒ، ابن اسحٰقؒ اور عروہ بن زبیرؒ نے مہاجرین حبشہ اور شرکاءِ بدر میں آپؓ کا تذکرہ کیا ہے۔

عائذ بن ماعص انصاریؓ کے حالات

سلسلہ نسب: عائذ بن ماعص بن قیس بن خلدہ بن عامر بن زریق انصاری الزرقی، ابن اسحٰقؒ کا بیان ہے کہ آپؓ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ آپؓ کی شہادت میں اہل سیر کے آراء مختلف ہیں بعض کے جنگ یمامہ اور بعض نے بئر معونہ میں ذکر کیا ہے۔[79]

حوالہ جات

1 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:250 تحقیق محمد عبد القادر عطا، سن طباعت 1990ء دار الکتب العلمیہ، بیروت

2 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 4، ص: 473 ، طبع اوّل 1415ھ دار الکتب العلمیہ بیروت

3 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 2، ص: 39

4 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:229 / اسد الغابہ مذکور ج1، ص:615 / تاریخ اسلام مذکور ج2، ص:338 / الوافی بالوافیات مذکور ج11، ص:193 اصابہ مذکور، ج1، ص:673

5 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 3، ص: 364

6 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 1، ص: 673

7 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:448 / سیر اعلام النبلاء مذکور ج3، ص:121 / اصابہ مذکور ج7، ص:365

8 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 1،ص: 209

9 الذہبی، شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن احمد، "تاریخ اسلام ووفیات المشاہیر والاعلام"ج2،ص:121

10 ابن سعد،ابو عبد اللہ محمد بن سعد،"الطبقات الکبری"،ج3،ص:230/المنتظم فی تاریخ الامم والملوک مذکور ج3،ص:73/طبقات مذکور ج3،ص:482

11 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 3،ص: 482

12 ابن عبد البر،یوسف بن عبد اللہ بن محمد،"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"،ج1،ص:281

13 ابن الجوزی،ابو الفرج جمال الدّین"المنتظم فی تاریخ الملوک والامم"ج3،ص: 75 ۔دار الکتب العلمیہ بیروت 1412ھ/طبقات مذکور ج 3،ص:66/اصابہ مذکور ج4،ص:31

14 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 4،ص: 31

15 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 3،ص: 460

16 ابن سعد،ابو عبد اللہ محمد بن سعد،"الطبقات الکبری"،ج3،ص:62/اسد الغابہ مذکور ج6،ص:68/اعلام النبلاء مذکور ج3،ص:205/تہذیب التہذیب،ج5،ص:90 ،مطبع دائرۃ المعارف نظامیہ ہند 1326ھ

17 ابن عبد البر،یوسف بن عبد اللہ بن محمد،"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"،ج4،ص:1631

18 ابن عبد البر،یوسف بن عبد اللہ بن محمد،"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"،ج2،ص:801

19 ابن الاثیر،"اسد الغابہ"،ج2،ص:282 طبع اوّل،1994ء دار الکتاب العلمیہ ۔المنتظم فی تاریخ الملوگ والامم مذکور ج3،ص:73

20 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 3،ص: 11

21 ابن الاثیر،"اسد الغابہ"،ج5،ص: 196

22 ابن عبد البر،یوسف بن عبد اللہ بن محمد،"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"،ج2،ص:800

23 ابن الجوزی،ابو الفرج جمال الدّین"المنتظم فی تاریخ الملوک والامم"ج3،ص: 72/طبقات مذکور ج3۔ص:37/استیعاب مذکور ج3،ص:1214

24 ابن عبد البر،یوسف بن عبد اللہ بن محمد،"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"،ج3،ص:1020

25 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 4،ص: 353

26 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 4،ص: 593

27 ابن الجوزی،ابو الفرج جمال الدّین"المنتظم فی تاریخ الملوک والامم"ج3،ص: 74/طبقات مذکور ج3،ص:186

28 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 3،ص: 288

29 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 4،ص: 58

30 ابن الجوزی،ابو الفرج جمال الدّین"المنتظم فی تاریخ الملوک والامم"ج3،ص: 74/طبقات مذکور،ج3،ص:63/استیعاب مذکور،ج 1،ص:117/اسد الغابہ مذکور،ج1،ص:320

31 ابن حجر،احمد بن علی حجر العسقلانی،"الاصابہ فی تمیز الصحابہ"ج 16،ص: 68

32 ابن عبد البر،یوسف بن عبد اللہ بن محمد،"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"،ج1،ص:117

33 ابن الجوزی، ابو الفرج جمال الدّین "المنتظم فی تاریخ الملوک والامم" ج3، ص: 76/ طبقات مذکور ج3، ص: 371/ استیعاب مذکور ج3، ص: 1141/ اسد الغابہ مذکور، ج4، ص:129

34 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمییز الصحابہ" ج 4، ص: 476

35 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمییز الصحابہ" ج 4، ص: 475

36 ابن الجوزی، ابو الفرج جمال الدّین "المنتظم فی تاریخ الملوک والامم" ج3، ص: 75/ طبقات مذکور ج3، ص:110

37 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج3، ص:1221

38 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج3، ص:1201

39 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج4، ص:63/ استیعاب مذکور ج2، ص:637/ اسد الغابہ مذکور ج2، ص:510/ الوافی بالوافیات" ج 15، ص: 274 داراحیاء التراث بیروت، 1420ھ

40 ابن الاثیر، "اسد الغابہ"، ج2، ص: 510

41 صلاح الدّین خلیل بن ایبک بن عبد اللہ الصغدی (م۔764ھ) "الوافی بالوافیات" ج15، ص:192 داراحیاء التراث بیروت، 1420ھ

42 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج3، ص:1227

43 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:288/ استیعاب 2 مذکور ج2، ص:550/ اسد الغابہ ج2، ص:356/ تاریخ اسلام مذکور ج2، ص:39

44 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:287

45 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمییز الصحابہ" ج 6، ص: 151

46 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:91

47 ابن الاثیر، "اسد الغابہ"، ج3، ص: 93

48 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمییز الصحابہ" ج 4، ص: 104

49 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج3، ص:1383/ تاریخ اسلام مذکور ج2، ص:186

50 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمییز الصحابہ" ج 6، ص: 55

51 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج1، ص:118

52 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج4، ص:1550/ اسد الغابہ مذکور ج5، ص:403/ الوافی بالوافیات مذکور ج27، ص:248

53 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمییز الصحابہ" ج 6، ص: 465

54 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمییز الصحابہ" ج 1، ص: 415

55 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:309/ اسد الغابہ مذکور ج3، ص:377/ وافیات بالوافیات مذکور ج24، ص:6/ اصابہ مذکور ج4، ص:193

56 ابن الاثیر، "اسد الغابہ"، ج3، ص: 377

57 ابن الاثیر، "اسد الغابہ"، ج4، ص:341

58 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:404/اسد الغابہ مذکور ج5، ص:448/اصابہ مذکور ج6، ص:511/استیعاب مذکور ج4، ص:1573

59 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 4، ص: 598

60 ابن الاثیر، "اسد الغابہ"، ج2، ص:224

61 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج4، ص:1573

62 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 6، ص: 511

63 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج2، ص:723/طبقات مذکور ج3، ص:450

64 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج2، ص:723

65 اابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج2ص:484

66 ابن الاثیر، "اسد الغابہ"، ج2، ص: 121/استیعاب ج2، ص:425/اصابہ مذکور، ج2، ص:200

67 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 6، ص: 98

68 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج2ص:424

69 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:433/استیعاب مذکور ج1، ص:228

70 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 6، ص: 160

71 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد (م۔463ھ)"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج1، ص:228

72 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد (م۔463ھ)"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج1، ص:412/اسد الغابہ مذکور، ج 1، ص:687/اصابہ مذکور ج2، ص:26

73 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 6، ص: 120

74 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 2، ص: 26

75 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:296/المنتظم فی تاریخ الملوک والامم مذکور ج3، ص:76/استیعاب مذکور، ج 4، ص:1580/مغلطائی بن قلیج بن عبد اللہ (م۔762ھ)، "اکمال تہذیب الکمال فی أسماء الرجال"، ج7، ص:126 الفاروق الحیثیہ للطباعہ والنشر 2001ء

76 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 3، ص: 469

77 ابن عبد البر، یوسف بن عبد اللہ بن محمد (م۔463ھ)"الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، ج4، ص:1580 طبعہ اوّل 1412ھ دار الجبل بیروت

78 ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد بن سعد، "الطبقات الکبری"، ج3، ص:90/اسد الغابہ مذکور ج3، ص:147/اصابہ مذکور، ج3، ص:495

79 ابن حجر، احمد بن علی حجر العسقلانی، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" ج 3، ص: 495